📜

# جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) کیا ہے؟

📌 جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں سب سے زیادہ بااثر عوامی تحریکوں میں سے ایک بن گئی۔ یہ ایک واضح اور مکمل وضاحت ہے کہ وہ کون ہیں، وہ کیا چاہتے تھے، اور انہیں کیوں کالعدم قرار دیا گیا۔

## تعارف

**جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی**—جسے عام طور پر JAAC کہا جاتا ہے، اور باضابطہ طور پر **جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JKJAAC)**—پاکستان کے زیرِ انتظام آزاد جموں و کشمیر (AJK) میں قائم ایک عوامی سول سوسائٹی اتحاد اور سماجی و سیاسی تحریک ہے۔ یہ 16 ستمبر 2023 کو قائم ہوئی اور اس کا صدر دفتر مظفر آباد میں ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے خلاف ایک مہم سے شروع ہو کر اس خطے کی برسوں میں دیکھی گئی سب سے طاقتور احتجاجی تحریک بن گئی۔

لفظ "عوامی" کا مطلب ہے "لوگوں کا"، اور کمیٹی نے بالکل اسی طرح اپنا تشخص قائم کیا: اقتدار کے پیچھے بھاگنے والی سیاسی جماعت کے طور پر نہیں، بلکہ معاشی اور سماجی انصاف کا مطالبہ کرنے والے شہریوں کے اتحاد کے طور پر۔ تاجروں، ٹرانسپورٹرز، وکلاء، طلباء اور دیگر شہری گروہوں کے اتحاد کے طور پر شروع ہونے والی یہ تحریک معاشرے کے ایک وسیع طبقے کے لیے ایک پلیٹ فارم بن گئی، جو معاشی اور حکمرانی کے مطالبات کا مجموعہ پیش کرتی تھی۔ اپنے

قیام کے بعد سے اس نے حکومتِ آزاد کشمیر کے خلاف بڑے پیمانے پر ہڑتالیں کی ہیں۔

JAAC کو جو چیز منفرد بناتی تھی وہ اس کا ڈھانچہ تھا۔ کسی ایک کرشماتی شخصیت کی قیادت کے بجائے، اسے تقریباً 31 ارکان پر مشتمل ایک مرکزی کمیٹی چلاتی تھی جو ایک وسیع اتحاد کی نمائندگی کرتی تھی۔ اس غیر مرکزی، بے قائد ڈھانچے نے تحریک کو حکام کے لیے یہ مشکل بنا دیا کہ وہ کسی ایک شخص کو گرفتار کرکے اسے ختم یا اپنے زیرِ اثر کر سکیں۔

## آغاز: تحریک کیسے شروع ہوئی

JAAC کی جڑیں روزمرہ کی معاشی تکلیف میں پیوست ہیں۔ 2023 تک، آزاد کشمیر کے باشندے گندم کے آٹے اور بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے دوچار تھے—حالانکہ یہ خطہ خاصی پن بجلی پیدا کرتا ہے اور تاریخی طور پر اسے سبسڈی ملتی رہی ہے۔ کارکنوں کا کہنا تھا کہ عام لوگ بڑھی ہوئی قیمتیں ادا کر رہے ہیں جبکہ سیاستدانوں اور بیوروکریٹس کا ایک مراعات یافتہ طبقہ عوامی خزانے سے دی جانے والی مراعات سے لطف اندوز ہو رہا ہے۔

کمیٹی نے ان مایوسیوں کو ایک منظم محاذ میں ڈھال دیا۔ اس کی ابتدائی مہمات دو سادہ اور قابلِ فہم مطالبات پر مرکوز تھیں: سستا آٹا اور خطے میں پن بجلی پیدا کرنے کی حقیقی لاگت کی بنیاد پر منصفانہ بجلی کے بل۔ چونکہ یہ شکایات تقریباً ہر گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں، اس لیے یہ تحریک تیزی سے اضلاع میں پھیل گئی اور اسے وسیع عوامی ہمدردی حاصل ہوئی۔

## 2024 کے آزاد کشمیر مظاہرے

پہلا بڑا موڑ مئی 2024 میں آیا۔ JAAC نے شٹر ڈاؤن ہڑتالوں، پہیہ جام احتجاج، اور اپنے مطالبات منوانے کے لیے مظفر آباد کی طرف لانگ مارچ کی کال دی۔ حکومت نے منصوبہ بند مظاہروں کو روکنے کے لیے تحریکی رہنماؤں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی — یہ اقدام بری طرح الٹا پڑا، جس نے عوامی غصے کو بھڑکا دیا اور خونریز جھڑپوں کو جنم دیا۔ ان مظاہروں کے دوران کئی افراد ہلاک ہوئے۔

دباؤ کے تحت، وفاقی حکومت نے اربوں روپے کی سبسڈی جاری کی، جس سے آٹے اور بجلی کی قیمت کم ہوئی۔ یہ ایک اہم ابتدائی کامیابی تھی۔ تاہم، JAAC کے رہنماؤں نے شکایت کی کہ بہت سے وعدے صرف جزوی طور پر پورے کیے گئے، اور یہ کہ عوامی اجتماع پر پابندی لگانے والے ایک آرڈیننس کو بعد میں سخت محنت سے حاصل کی گئی رعایتوں کو واپس لینے کے لیے استعمال کیا گیا۔ ان حل طلب شکایات نے تحریک کو زندہ رکھا۔

## 38 نکاتی چارٹر اور 2025 کی شدت

ستمبر اور اکتوبر 2025 میں، JAAC نے ڈرامائی طور پر شدت اختیار کی۔ اس نے ایک جامع 38 نکاتی مطالبات کا چارٹر جاری کیا اور پورے خطے میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کا آغاز کیا۔ یہ چارٹر آٹے اور بجلی سے کہیں آگے بڑھ گیا، اور وسیع طور پر دو زمروں میں تقسیم ہوا — فوری معاشی ریلیف اور طویل مدتی ساختی تبدیلی۔

## معاشی ریلیف:

• آٹے کی سبسڈی کی بحالی اور تحفظ، جس میں سبسڈی والے گندم کے آٹے کی قیمتیں پڑوسی گلگت بلتستان کے برابر ہوں۔

• بجلی کے نرخوں میں نمایاں کمی، جو منگلا ڈیم جیسے مقامی پن بجلی منصوبوں سے پیدا ہونے والی بجلی کی پیداواری لاگت پر مبنی ہو۔

## ساختی اصلاحات:

• حکمرانوں، بیوروکریٹس اور سیاسی اشرافیہ کو حاصل مراعات اور سہولیات کا خاتمہ۔

• ایک آزاد الیکشن کمیشن اور انتخابی اصلاحات۔

• AJK قانون ساز اسمبلی میں 12 "مہاجر" نشستوں کا خاتمہ۔

• آبادی کے تناسب کی بنیاد پر حلقوں کی از سرِ نو تقسیم۔

• مظاہرین کے خلاف تشدد کی تحقیقات کے لیے ایک شفاف عدالتی کمیشن۔

2025 کی ہڑتال پر تشدد ہو گئی، جس میں تقریباً دس اموات اور سو سے زائد زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ حکومت نے بدامنی پر قابو پانے کے لیے مواصلاتی بلیک آؤٹ نافذ کیا۔ 3 اکتوبر 2025 کو، مظفر آباد میں، فریقین نے اس معاہدے پر دستخط کیے جسے "38 نکاتی ایجنڈا" کے نام سے جانا گیا—ایک ایسا معاہدہ جو اصلاحات اور ریلیف کا خاکہ پیش کرتا تھا۔ حکومت نے دعویٰ کیا کہ اس نے زیادہ تر مطالبات تسلیم کر لیے ہیں؛ احتجاجی رہنماؤں نے جواب دیا کہ حقیقی عملدرآمد کا فقدان ہے اور عہد کیا کہ وہ ہر نکتے پر عمل ہونے تک جاری رکھیں گے۔

## 12 مہاجر نشستیں: سب سے متنازعہ مسئلہ

تمام مطالبات میں سے، AJK اسمبلی میں 12 مہاجر نشستیں سب سے زیادہ متنازعہ بن گئیں۔ یہ نشستیں—جو بھارت کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر سے آنے والے اور پاکستان میں آباد ہونے والے کشمیری مہاجرین کے لیے مخصوص تھیں—خطے کے عبوری آئین میں AJK کی عبوری حیثیت کی علامت کے طور پر درج کی گئی تھیں، جو پورے غیر منقسم جموں و کشمیر کی نمائندگی کرنے والی حکومت کی نمائندگی کرتی ہیں۔

JAAC کا موقف تھا کہ یہ نشستیں جمہوری نمائندگی کو مسخ کرتی ہیں اور اشرافیہ کے کنٹرول کو مضبوط کرتی ہیں۔ مخالفین کا کہنا تھا کہ ان کا خاتمہ کشمیر کی تاریخی سیاسی علامتی حیثیت کو کمزور کر دے گا۔ یہی ایک مسئلہ بعد کی تحریکوں کا مرکزی نقطہ بن گیا۔

## JAAC پر پابندی کیوں لگائی گئی

جون 2026 (5 جون 2026) میں، آزاد جموں و کشمیر حکومت نے JAAC کو ایک کالعدم تنظیم قرار دیا، اور اسے خطے کے انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کے پہلے شیڈول میں رکھا۔ سرکاری نوٹیفکیشن میں گروہ پر "دہشت گردی میں ملوث" ہونے، "انتشار" پیدا کرنے، عوام کو دھمکانے، اور عدم تحفظ کا احساس فروغ دینے کا الزام لگایا گیا۔ مقامی حکام نے مزید الزام لگایا کہ JAAC نے پولیس سے جھڑپیں کیں اور مقامی پولیس اہلکاروں کو قتل، اغوا اور تشدد کا نشانہ بنایا۔ اس پابندی نے تقریباً تین سال کی سرگرمیوں کے بعد کمیٹی کو ایک باضابطہ ادارے کے طور پر مؤثر طریقے سے تحلیل کر دیا۔

یہ فیصلہ انتہائی متنازعہ تھا۔ JAAC اور بہت سے مبصرین نے ان الزامات کی تردید کی— کمیٹی نے الزام لگایا کہ پنجاب رینجرز سمیت پاکستانی مسلح افواج کے

اہلکار JAAC کے ارکان اور مظاہرین کے قتل، اغوا اور تشدد کے ذمہ دار تھے۔ انسانی حقوق کے مبصرین سمیت ناقدین کا کہنا تھا کہ یہ تحریک بڑی حد تک جائز معاشی شکایات کا ایک پرامن، عوامی اظہار تھی، اور اسے دہشت گردی کا نام دینا اس کے اسباب حل کرنے کے بجائے اختلافِ رائے کو دبانے کا ایک طریقہ تھا۔ پابندی کے حامیوں کا دعویٰ تھا کہ طویل ہڑتالوں اور لاک ڈاؤن سے روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی تھی اور ان ہی مزدوروں کو نقصان پہنچ رہا تھا جن کی نمائندگی کا تحریک دعویٰ کرتی تھی۔

## یہ تحریک آزاد کشمیر کے بارے میں کیا ظاہر کرتی ہے

تجزیہ کار JAAC کو پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں حکمرانی، سیاسی نمائندگی، وسائل کی تقسیم اور علاقائی خودمختاری کے بارے میں ایک گہری، دیرینہ بحث میں رکھتے ہیں۔ یہ تمام نکات — آٹا، بجلی، مہاجر نشستیں — ایک ساختی سوال کی علامات تھیں: خطے کے وسائل کون کنٹرول کرتا ہے، اور ان سے فائدہ کون اٹھاتا ہے؟

اس تحریک نے ایک وسیع تر عالمی رجحان کی بھی عکاسی کی۔ دیگر جگہوں پر نوجوانوں کی قیادت میں ہونے والی بغاوتوں کی طرح، اس نے بھی کرپشن، عدم مساوات، بے روزگاری اور بڑھتی قیمتوں پر ردِعمل ظاہر کرنے والی ایک نوجوان، مایوس نسل پر بھرپور انحصار کیا۔ خواہ باضابطہ کمیٹی موجود رہے یا نہ رہے، وہ شکایات جنہوں نے اسے جنم دیا، حل طلب رہتی ہیں۔

## اختتامیہ

جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی، اپنی بنیاد میں، ایک عوام کے زورِ بازو پر چلنے والی تحریک تھی جس نے باورچی خانے کی معیشت—آٹے کی قیمت اور بجلی کے بل—کو آزاد کشمیر میں جمی ہوئی مراعات یافتہ طبقے کے لیے ایک مستقل چیلنج میں بدل دیا۔ 2024 اور 2025 کے مظاہروں کے ذریعے، اس نے بڑی رعایتیں منوائیں، حکمرانی کی گہری ناکامیوں کو بے نقاب کیا، اور 2026 میں کالعدم قرار دیے جانے سے پہلے خطے کی سیاسی گفتگو کو نئی شکل دی۔ جیسا کہ بہت سے مبصرین نے نوٹ کیا ہے، پابندی کسی تنظیم کو باضابطہ میدان سے ہٹا تو سکتی ہے، لیکن ان شکایات کو نہیں مٹا سکتی جنہوں نے اسے جنم دیا۔

---

## 📅 ایک نظر میں اہم حقائق

| تفصیل | معلومات |
|---|---|
| پورا نام | جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JKJAAC) |
| قیام | 16 ستمبر 2023 |
| صدر دفتر | مظفر آباد، AJK |
| نوعیت | عوامی سول سوسائٹی / سماجی و سیاسی اتحاد |
| قیادت | تقریباً 31 ارکان کی مرکزی کمیٹی (کوئی واحد قائد نہیں) |

**بنیادی مطالبات** 38 نکاتی چارٹر (آٹے کی سبسڈی، منصفانہ بجلی کے نرخ، اشرافیہ کی مراعات اور 12 مہاجر نشستوں کا خاتمہ، انتخابی اصلاحات)

**بڑے مظاہرے** مئی 2024؛ ستمبر–اکتوبر 2025

**اہم معاہدہ** "38 نکاتی ایجنڈا" 3 اکتوبر 2025 کو دستخط ہوا

**پابندی** 5 جون 2026، انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کے تحت